ساتھ بیان کریں تاکہ مدارس پر کیے جانے والے اعتراضات کی شدت کو کم کیا جاسکے۔

قاضی سید نیاز حسین نے کہا کہ موجودہ دور میں اتحاد امت وقت کی ضرورت ہے اس کے لئے تمام مکاتب فکر کو آپس میں بیٹھ کر بات چیت کرنی ہوگی اور اس سلسلے میں ہر سطح پر ہر مکتبہ فکر کو سنجیدہ کوششیں کرنا ہوں گی۔

آخر میں مولانا عبدالمالک صاحب کی دعا پر اس تربیتی ورکشاپ کا اختتام ہوا۔ ☆......☆......☆

حضرات علماء کرام کی خدمت میں ضروری گزارش

بخدمت جناب حضرات علماء کرام!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ سے بہتر کون اس بات کو جانتا ہے کہ آنحضرت ﷺ کے عزت و ناموس کے تحفظ کا مسئلہ مسلمانوں کے ایمان کی جان ہے، آنحضرت ﷺ کی ادنیٰ سی گستاخی انسان کو دارین کی فلاح سے محرومی اور ابدی عذاب و شقاوت کا مستحق بنا دیتی ہے۔

حال ہی میں ملکی اخبارات میں ننکانہ کی ملعونہ آسیہ کا کیس بہت شہرت حاصل کر گیا ہے۔ اس مسیحی خاتون نے آنحضرت ﷺ کی اہانت کا ارتکاب کیا، پنچائت، پولیس انکوائری نے اسے ملزم ثابت کیا، پرچہ درج ہوا، سیشن جج نے کیس کی سماعت کی، گواہاں کے بیانات، مقدمہ کے چالان اور خود ملزمہ کے اعتراف کے بعد عدالت نے اسے مجرم قرار دے کر سزا سنائی۔ ہائی کورٹ میں اس فیصلہ کے خلاف مجرمہ نے اپیل دائر کر رکھی ہے، اس کی سماعت نہیں ہوئی، اگر ہائی کورٹ کا فیصلہ مجرمہ کے خلاف ہوا تو سپریم کورٹ میں اس کے خلاف اپیل کا مرحلہ باقی ہے۔ سپریم کورٹ کا فیصلہ اگر خلاف ہو جائے تو بھی مجرمہ سپریم کورٹ میں سپریم کورٹ کے فیصلہ کے خلاف نظر ثانی کی درخواست کا حق رکھتی ہے۔ ابھی تمام تر یہ عدالتی طریق کار باقی ہیں، ان سب کو نظر انداز کر کے ملعونہ آسیہ کے ہاں جیل میں گورنر پنجاب گئے اور پھر ملک میں آسیہ کو بچانے کی جدوجہد، اس قانون تحفظ ناموس رسالت کو ختم کرنے کا پروپیگنڈا اس زور کے ساتھ شروع ہو گیا کہ کان میں پڑی آواز سنائی نہیں دیتی۔ ان حالات میں پیپلز پارٹی کی ایک رکن قومی اسمبلی محترمہ شیری رحمٰن نے اس قانون کو ختم کرنے یا تبدیل کرنے کا بل قومی اسمبلی میں جمع کرا دیا ہے۔

گورنر پنجاب، شیریں رحمٰن، ملک بھر کی این جی اوز وغیرہ کی کاروائیوں کو امریکی مطالبہ کے تناظر میں دیکھا جائے تو شدید اندیشہ پیدا ہو گیا ہے کہ کسی وقت بھی قانون تحفظ ناموس رسالت کو ختم کرنے کی سازش تکمیل کو پہنچ سکتی ہے، اس کے بعد سوائے کف افسوس ملنے کے ہمارے پاس کچھ نہ رہ جائے گا۔

ان حالات میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی طرف سے آپ کی خدمت میں گزارش ہے کہ خطبہ جمعہ، تحریر و تقریر اور اخبارات کے ذریعہ س قانون کی اہمیت و افادیت اور تحفظ ناموس رسالت کی مسلمانوں کے ہاں حساسیت کے لیے رائے عامہ کو بیدار کرنے میں اپنا فرض ادا کریں، اپنے حلقہ کے قومی اسمبلی کے ممبران کو قائل کریں کہ اسمبلی میں بھی اس سازش کو ناکام بنا دیں۔ امید ہے کہ اپنی خداداد صلاحیتوں کو نبیر علیہ الصلاۃ والسلام کی عزت و ناموس کی حفاظت کے لیے صرف کر کے ممنون فرمائیں گے۔ جزاکم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

والسلام

(شیخ الحدیث مولانا) عبدالمجید لدھیانوی	(مولانا ڈاکٹر) عبدالرزاق اسکندر
امیر مرکزیہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت	نائب امیر مرکزیہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت